

نہیں ہو سکتا اور نہ انہیں امن و سکون میسر آ سکتا ہے برادر مکرم مولانا محمد اکرم کاشمیری نے اپنی سلیم الفطرتی اور
حسین ذوق کی بنا پر پاکستان میں پہلی مرتبہ اشرف اکیڈمی کی جانب سے نہایت ہی شاندار اور عمدہ طور پر شائع کر کے
علمی وینی حلقوں پر احسان کیا ہے یقیناً اہل علم اور تاریخی و مطالعاتی ذوق رکھنے والے احباب کے لیے ایک عظیم نادر
علمی تحفہ ہے۔

از حافظ محمد اقبال رنگونی — صفحات ۲۲۴

مناقب صحابہ کرامؓ

ملنے کا پتہ: حافظ نور محمد انور، مکتبہ الفاروق، سلطان پورہ روڈ لاہور

پیش نظر کتاب حضرات صحابہ کرام کے مناقب، ان کی عظمت شان اور تذکرہ و تاریخ سے بڑھ کر ان کی قرآنی شخصیات
کے فضائل و محامد پر مشتمل مختلف مضامین کا مجموعہ ہے، مضامین میں سے، مضامین کے مولف خود مرتب کتاب مولانا
محمد اقبال صاحب ہیں ان کو اللہ نے رواں قلم، تحریر کی تگسنگی اور عشق صحابہ کی دولت سے نوازا ہے جو ان کی تحریر
میں بھی چھلکتا نظر آتا ہے سلامت و روانی، علمی نجیگی، استدلال اور تحقیقی رنگ اس پر مستزاد، بقیہ دس مقالات کے
مضمون نگار مولانا عبدالستار ندوی، علامہ خالد محمود، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا قاری محمد طیب اور مولانا مفتی محمد شفیع
جیسے جلیل القدر اہل علم اور صاحبان فضل میں جن کا نام ہی مضمون کی ثقاہت کی ضمانت ہے کتابت متوسط،
مضبوط ڈاٹا دار جلد اور مکتبہ الفاروق لاہور کے جناب حافظ نور محمد انور کے ذوق طباعت کی آئینہ دار ہے۔

از چوہدری عبد الحمید — صفحات ۶۲۰ — قیمت ۲۶۰ روپے

شہید اسلام

ناشر مکتبہ کاروان کچہری روڈ، لاہور

جناب چوہدری عبد الحمید صاحب نے شہید صدر ضیاء الحق سے متعلق بہت سے مضامین اور بعض معلومات،
اس کتاب محبت مآب میں شامل کر دی ہیں۔ ان تحریروں کی بدولت بیسیوں صدی کے اس عظیم شہید اسلام کی سیرت
اور کردار کے بیشمار مثبت پہلو قارئین کے سامنے آ گئے ہیں۔ ضیاء الحق کو اوطان اسلام میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا
جاتا تھا۔ شاہ فیصل کی شہادت کے بعد سربراہان عالم اسلام کی نگاہوں میں کو ایک طرح سے محوری حیثیت حاصل تھی۔
جیسی توانہوں نے اسے اپنا واحد نمائندہ قرار دے کر یو این او میں بھیجا تھا۔ ضیاء الحق کا یہ شرف و افتخار امت اسلامیہ
کے حوالے سے بے مثل ہے۔ ضیاء الحق کی بدولت اقوام متحدہ کی فضا میں قرآن کریم کی ندائے حق گونجی۔ خدا
ضیاء الحق کے درجات، فردوس بریں میں بلند کرے اور اسے اعظم شہداء کے حزب مقدس میں مقام عالی سے نوازے آمین
ایک امریکی مدیر مسٹر ولیمسن نے ریڈرز ڈائجسٹ امریکی ایڈیشن کے شمارہ دسمبر ۱۹۸۸ء میں شہید ضیاء الحق کی
یاد میں لکھتے ہوئے وضاحت کی ہے کہ بارہا امریکی حکومت نے جہاد افغانستان سے جان چھڑا لینے کا عذریہ ظاہر کیا کہ
مبادا کہیں روس کے ساتھ براہ راست تصادم ہو جائے مگر ہر بار ضیاء الحق آٹے آتا تھا اور ہر بار یقین دلاتا تھا کہ وہ